

لیکن آج کل افسوس در افسوس اس بات پر کہ وہ فحاشی اور بدکاری جو پہلے ٹی وی اور سینما تک محدود تھی، آج کی روشن خیال حکومت نے اسے اتنی زیادہ ترقی دی ہے کہ ہر آدمی بغیر کسی مشقت کے تنہائی میں لطف اندوز ہو سکتا ہے۔ یقیناً یہ صرف ذاتی بدکاری نہیں؛ بلکہ بے حیائی اور بدکاری کی ترویج اور تبلیغ بھی ہے۔ اور ان کے ساتھ ہمارا ایتھک تعاون اور مالی قربانی بھی شامل ہے۔ اسلام نے اس بارے میں کسی عملی اقدام کے بغیر خواہش و رغبت پر بھی سخت وعید سنائی ہے: ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَحِبُّونَ أَنْ تَشِيعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِينَ آمَنُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ﴾ [النور ۱۹] ”یبتک وہ لوگ جو مسلمانوں میں بے حیائی پھیلنے کی خواہش رکھتے ہیں، ان کے لیے دنیا اور آخرت دونوں میں دردناک عذاب ہے، اور اللہ خوب جانتا ہے اور تم کچھ نہیں جانتے۔“

فرض کیجئے آپ نے کسی آدمی کو اس قسم کا غلط مسج کیا جس کے پاس یہ مسج پہنچا اس نے آگے پھیلایا۔ اس طرح وہ آگے راہیں طے کرتا چلا گیا تو جس نے بھی اس کو دیکھا، اس کی ترویج کی، اس سے لطف اٹھایا تو اس کا گناہ آپ پر ہے۔ کیونکہ اس کے معمار اول آپ ہی ہیں، جس کا زہر پھیل کر ہر کسی کو تباہ کر رہا ہے۔ اب یہ فیصلہ اپنے ضمیر پر چھوڑیں کہ کیا کرنا چاہیے؟ یقیناً ایک باضمیر اور باشعور شخص اس قسم کے مسج سے باز آنے کا فیصلہ کرے گا۔ اسی اجتناب میں بہتری ہے۔

۵۔ دینی مسج: ہمیں مسج کے فوائد سے انکار نہیں۔ مذکورہ مذموم مسج کے علاوہ آپ اس کو اچھے انداز میں بھی اپنا سکتے ہیں کہ آپ گھر، دفتر اور اپنی مجلس میں بیٹھ کر کسی کو دین کی تبلیغ کر سکتے ہیں۔ لازمی نہیں کہ آپ کی تبلیغ کے لیے منبر و محراب، بڑا جلسہ و جلوس کا اہتمام ہو کہ اس وقت آپ تبلیغ کریں؛ بلکہ دینی مسج کے ذریعے ایک غیر مسلم کو اسلام کی دعوت، ایک بے نمازی کو نماز کا حکم، فاحش اور بدکار کو اس سے اجتناب اور ایک بے پردہ کو پردہ کا حکم اور آخرت سے بے خبر کو خبردار کرنا..... علیٰ ہذا القیاس یہ سب کام آپ بڑے سکون و اطمینان سے کر سکتے ہیں، جس کے لیے آپ کو بڑی مشقت برداشت نہیں کرنی پڑتی اور کم خرچ پر اپنا فریضہ بھی انجام دے سکتے ہیں۔

خلاصہ: ہر چیز سے فائدہ و نقصان اٹھانا انسان کی اپنی طبیعت پر موقوف ہے۔ اسی طرح مسج سسٹم میں بھی دونوں پہلو موجود ہیں۔ ہمیں چاہئے کہ ہم اس سے بہتر فائدہ اٹھائیں نہ کہ اپنے آپ کو کسی ہلاکت اور مصیبت میں ڈال دیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو دین حنیف پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین (بشکریہ: ماہنامہ دعوت الہدیٰ)



امراض معدہ اور ان کا اصولی علاج

حکیم ثناء اللہ محمدی / فاضل مدینہ یونیورسٹی

سوزش معدہ غدی:

اسباب: (۱) کیفیاتی و نفسیاتی: گرمی و خشکی، غصہ، ندامت، کثرت مال و زر۔

(۲) خلط صفراء، سوزا کی مادہ، کمی آکسیجن، پت، روغنیات، گرم خشک اشیاء اخذیہ۔ جیسے اجوائن دیسی، تیز پات، گندھگ، گھی، زیرہ سیاہ، پودینہ خشک، بکری کا گوشت، مرغ، بطخ، آم، بیٹھا، خوبانی، آلو بخارا، شیرین، شہتوت، میٹھی کا ساگ، مرج سبز، لہسن، پنے گیہوں وغیرہ۔ علاوہ ازیں: سرعت انزال، کثرت طمث، یرقان، پتھری، سوزاک وغیرہ

علاجات:

معدہ کے غد میں تحریک اور عضلات میں تحلیل سے ضعف کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے، اور اعصاب میں سکون نسبتی ہوتا ہے۔ جسم میں خلط صفراء کا غلبہ ہوتا ہے۔ اور شدت پانخانہ میں زردی اور جلن ہوتی ہے، درد معدہ کے ساتھ پیاس، خونی قے اور ضعف معدہ جیسی علامات ظہور پذیر ہوتی ہیں۔

نفسیاتی طور پر مریض ہمیشہ چڑچڑاپن کا شکار رہتا ہے اور ہر بات کی تہ تک پہنچنے کی کوشش کرتا ہے۔ معمولی معمولی باتوں کی تکرار پر بہت جلدی طیش میں آجاتا ہے؛ مگر تھوڑی دیر بعد ندامت ہوتی ہے۔ ہر وقت پریشان و بے چین رہتا ہے۔

تشخیصی علامات:

بدن چھونے سے گرم معلوم ہوگا۔ نبض اور سانس کی رفتار میں سرعت و تواتر ہوگا۔ آنکھوں میں سوزش معلوم ہوگی۔ سرد اشیاء سے نفع اور گرم اشیاء سے ضرر پہنچے گا اور موسم گرما میں تکلیف میں اضافہ ہوگا۔

قارورہ: پیشاب میں جلن ہوگی اور رنگ زرد سرخی مائل ہوگا۔ بعض دفعہ تو شدید جلن سے پیشاب کی نالی میں زخم بھی ہو جاتا ہے، پیشاب کرتے وقت مریض کی جان نکل جاتی ہے۔ اور شدید صورت میں سوزاک تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔

نبض: مریض کی کلائی پر حسب دستور ہاتھ رکھنے سے نبض اوپر محسوس ہوگی۔ نبض نہ مشرف ہوگی اور نہ ہی بالکل